© rasailojaraid.com

کے شکوہ کے ساتھ "ملی یک جہتی کونسل پاکستان" کا خیر مقدم کرتے ہیں اور مکمل تعاون کا یقین دلاتے ہوئے یہ گزارش ضروری سمجھتے ہیں کہ اگرچہ کونسل کے قیام کا وقتی محرک شیعہ سنی کشیدگی کا مسلح تصادم کی شکل اختیار کر جانا ہے کیونکہ سنی شیعہ مسلح تصادم نے ہی قائدین کو بالآخر مل بیٹھنے پر مجبور کیا ہے لیکن خدا کے لیے کونسل کے دائرہ عمل کو صرف اس حد تک محدود نہ رکھا جائے بلکہ عالم اسلام اور پاکستان کے مجموعی حالات کو سامنے رکھتے ہوئے دینی قیادت کی ذمہ داریوں کا جائزہ لیا جائے اور ان سے عہد برآ ہونے کے لیے عملی پیش رفت کا اہتمام کیا جائے تاکہ دینی جماعتیں معروضی حالات میں اسلام اور پاکستان کو درپیش چیلنج کے حوالہ سے اپنا کردار صحیح طور پر ادا کر سکیں۔

ڈاکٹر ابو سلمان شاہجہان پوری کی تشریف آوری

محترم ڈاکٹر ابو سلمان شاہجہان پوری ملک کے معروف دانش ور اور صاحب قلم ہیں جو ایک عرصہ سے کراچی میں تحریک آزادی اور اکابر علماء حق کی جدوجہد کے حوالہ سے علمی و تحقیقی کام کر رہے ہیں۔ شیخ الہند حضرت مولانا محمود حسنؒ، حضرت مولانا سید حسین احمد مدنیؒ اور حضرت مولانا عبید اللہ سندھیؒ کی خدمات اور جدوجہد ان کا خصوصی موضوع ہے اور وہ انتہائی خاموشی کے ساتھ ان اکابر کی جدوجہد کے نقوش کو تاریخ کے صفحات پر اجاگر کرنے میں مگن ہیں۔ ڈاکٹر صاحب موصوف گزشتہ دنوں جناب شبیر احمد میواتی کے ہمراہ گوجرانوالہ تشریف لائے، ان کے اعزاز میں ورلڈ اسلامک فورم کی طرف سے فکری نشست کا اہتمام کیا گیا تھا مگر موسم کی خرابی کی وجہ سے وہ بروقت نہ پہنچ سکے البتہ تشریف آوری پر انہوں نے رات قیام فرمایا اور ان کے ساتھ بہت سے امور پر مفید مشاورت ہوئی۔ آج کے دور میں جبکہ علم و تحقیق کا ذوق ماند پڑتا جا رہا ہے اور سیاسی و گروہی مقاصد کے لیے تاریخ کو مسخ کرنے کا رجحان ترقی پذیر ہے، ڈاکٹر صاحب جیسے اہل علم کا وجود غنیمت ہے اللہ تعالیٰ انہیں صحت و عافیت کے ساتھ اپنے مشن میں کامیابی سے ہمکنار فرمائیں۔ آمین

© rasailojaraid.com